حقیقتِ امساک
مرتبہ:۔ بشیر احمد علوی
مکتبہ خزینۂ حکمت لاہور

حقیقت امساک

مرتبہ

حکیم بشیر احمد علوی

ایڈیٹر ماہنامہ طبی دو ڈائجسٹ ۔ لاہور

مکتبہ خزینہ حکمت (رجسٹرڈ)

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ ۔ اردو بازار لاہور

معنون

میں اپنی اس علمی کاوش کو اپنے والد گرامی قدر
علامہ الحاج شمس الاطباء حکیم غلام نبی (مرحوم) ایم گولڈ میڈلسٹ)
کے نام نامی سے معنون کرنے
کا فخر حاصل کرتا ہوں

گر قبول افتد زہے عز و شرف

خادم طب
حکیم بشیر احمد علوی

اساک سے کیا مراد ہے

اساک کے لغوی معنے ہیں۔ روکنا۔ اس لئے جب بارش نہ ہو اور قحط کے آثار رونما ہو جائیں تو ایسی کیفیت کو اساک باراں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ جو شخص روپیہ جمع کرتا چلا جائے لیکن اُسے خرچ کرنے کا نام نہ لے اسے لغت میں ممسک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ طبی اصطلاح میں اساک سے مراد فعل مباشرت میں مادہ منویہ کی رکاوٹ ہے۔ جب جنسی ملاپ میں انسان ایک عرصہ تک فارغ نہیں ہوتا تو اس کیفیت کو اساک منی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ جنسی دوائیں انسان کی رکاوٹ میں اضافہ کرتی ہیں یا اُسے اس قابل بناتی ہیں کہ وہ مادہ منویہ کو عرصہ تک روکے رکھے ان تمام دواؤں کو ممسک دوائیں کہا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض ادویہ وقت خاص سے پہلے استعمال کی جاتی ہیں۔ ان کے جزو موثرہ بھنگ۔ چرس۔ افیون جیسی مخدر ادویہ ہوتی ہیں۔ ان کے مسلسل استعمال سے عصبی نظام کا دیوالہ نکل جاتا ہے اور ایک عرصہ کے بعد یہ دوائیں اپنا مطلوبہ عمل کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔ ان کے مقابلہ میں بعض دوائیں مستقل فائدہ پہنچاتی ہیں۔ ان سے انسان کا داخلی نظام درست ہو فعل جماع کی لذت میں اضافہ کرتا ہے۔ ان دواؤں کے استعمال سے جسم میں ناگوار

یبوست پیدا نہیں ہونے پاتی بلکہ جسم میں مثانہ یا دوسرے آلات جماع میں جو خراش ہوتی ہے وہ دور ہو جاتی ہے اور انسان جماع میں فطری لذت محسوس کرنے لگتا ہے۔

ہم اس رسالہ میں امساک کی حقیقت واضح کرنے کے ساتھ امساک کے حصول کے لیے ہر قسم کے نسخہ جات ہدیہ قارئین کرینگے۔ نیز ملک کے نامور طبیب علامہ الحاج شمس الاطباء حکیم غلام نبی (مرحوم) ایم۔ اے (گولڈ میڈلسٹ) ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات طبیہ لاہور کے زریں خیالات بھی اس رسالہ کی زینت بنائے گئے تاکہ قارئین کو اس اہم مسئلہ کے سمجھنے میں کامل رہنمائی حاصل ہو۔

عرصہ مباشرت:

جماع میں انزال و اخراج منی کا زمانہ مختلف اشخاص میں مختلف ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ یہ زمانہ ایک دو منٹ سے دس منٹ تک ہو سکتا ہے۔ بعض افراد میں یہ عرصہ اس بھی طویل تر ہوتا ہے۔ اگر طبعی مدت سے کم میں اخراج منی ہو جائے یا ادخال کے فوراً بعد یا ادخال سے پہلے انزال ہو جائے تو اس سے نہ صرف مرد کو بے حد شرمندگی ہوتی ہے بلکہ فریق مقابل کی جنسی تسکین نہ ہونے کے سبب وہ

سیلان الرحم، اختناق الرحم، جنون وغیرہ جیسے عوارض میں مبتلا ہو جاتی ہے بعض اوقات ان عوارض میں شدت ہو کر مریضہ راہی ملک عدم ہو جاتی ہے۔ مرد جلد فارغ ہونے کے سبب گوناگوں عوارض کا شکار ہو جاتا ہے چنانچہ پہلے تو وہ شرمساری محسوس کرتا ہے جسے رفع کرنے کے لیے وہ مختلف معالجین کے ہاں حاضر ہوتا ہے چونکہ مختلف معالجین اس مرض کی کیفیت کو ہی نہیں جانتے اس لیے وہ مریض کو الٹ سلٹ دوائیں دے کر اسے اس مرض سے نجات دلانے کی بجائے کئی دوسرے عوارض میں مبتلا کر دیتے ہیں مسکن و مخدر ادویہ کے استعمال سے جسم میں خشکی بڑھ جاتی ہے۔ جو آخر کار لا علاج قبض پر منتج ہوتی ہے۔ مسلسل قبض پیٹ میں ریاح رہنے لگتے ہیں جو قلت اشتہا (بھوک کا نہ لگنا) کا سبب بنتے ہیں۔ بھوک نہ لگنے کے سبب جسم کو مناسب غذا یہ بہم نہیں پہنچاتا جس سے قوائے جسمانی بری طرح متاثر ہونے لگتے ہیں۔ انسان وہمی اور وسواسی ہو جاتا ہے اس کا کام کاج میں جی نہیں لگتا۔ اس کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ بات بات پر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ دماغی قویٰ کے متاثر ہونے کے سبب مریض اپنے روزمرہ کے فرائض بوجہ احسن سرانجام دینے کی اہلیت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسے کوئی بات یاد نہیں رہتی۔ بات بات پر لوگوں سے الجھتا ہے اور اس طرح اس کی لائف بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ اندرون خانہ بھی اس کی بر

شخص سے بن نہیں آتی۔ روز روز کی دانستہ کل کل گھر کے پرسکون ماحول کو بری طرح متاثر کرتی ہے اور رفتہ رفتہ خانگی زندگی ایک وبال بن کے رہ جاتی ہے۔

ذرا ہوشیار قسم کے لوگ ادویہ کا سہارا لے کر وقت گزارنے کی کوشش کرتے ہیں ان میں سے اکثر جیبیں اچھی خاصی ڈسپنسریاں بن جاتی ہیں لیکن ان ڈسپنسریوں کے اخراجات بعض اوقات اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ ان کے سبب زندگی کے دوسرے اخراجات پر برا اثر پڑتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ مالی عدم توازن انسان کو قرض کا زیر بار کر دیتا ہے۔ دوسری طرف ان ممسک ادویہ کے بار بار کے استعمال سے جسمانی نظام میں تیزی رونما ہو جاتی ہے۔ اور کئی ایک مزید امراض سر اٹھا کر ممسک ادویہ کے رسیا کو مجموعہ آلام و امراض بنا دیتے ہیں۔

امساک کے حصول کے لئے صرف نشہ آور ادویہ کا سہارا لینے کی بجائے قابل طبیب سے رجوع کرنا چاہیے جو اصل مرض کی تشخیص کر کے اس کا ازالہ کر دے۔ ڈاکٹر حضرات چونکہ عدم امساک کو مرض ہی نہیں سمجھتے اس لئے وہ مریض کو نفسیاتی تدابیر پر عمل کرنے کی ہدایت کرتے ہیں لیکن ان تدابیر سے شکایت دور نہیں ہو پاتی۔

امراض جنسی کی ریل پیل

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ موجودہ دور میں ہمارے

ملک کے نوے فی صد نوجوان امراض مخصوصہ میں مبتلا ہیں۔ کوئی ضعف باہ کا شاکی ہے تو کوئی جریان و احتلام کا رونا روتا ہے۔ کوئی سرعت و رقت کے سبب بے لطفی اور بے لذتی پر آنسو بہا رہا ہے کسی کو کثرت احتلام نے پریشان کر رکھا ہے تو کوئی عدم امساک کے ہاتھوں نوحہ کناں ہے۔ غرضیکہ ہمارے نوجوان کی اکثریت اس قسم کے منحوس عوارض میں گرفتار ہے ہمارے ان نوجوانوں کی صحت عامہ ان عوارض میں مبتلا ہونے کے سبب برباد ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ہر وقت طبیعت پر حسرت و یاس اور رنج و غم کا ہجوم رہتا ہے۔ چہروں پر وحشت برستی ہے۔ گال چپے ہوئے آم کی طرح پچکے ہوئے۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی ہیں۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پکار پکار کر کہہ رہے ہیں

ننگ پیری ہے جوانی میری

ان مریضوں کے سبب عطائی حکیموں کے مطب آباد ہیں جو لوگوں کو جوانمرد بنانے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں اور اپنے مطبوں کے باہر مشہور پہلوانوں کی تصاویر شیروں کے کلے چیرتے ہوئے دکھاتے ہیں۔ ان قبرستان آباد کرنے والے افلاطونوں کے طفیل فن کا دیوالہ نکل رہا ہے اور عام مریض یہ سمجھنے لگے ہیں کہ ان عوارض کا علاج ممکن نہیں۔ اور اب چونکہ حکومت کے طبی بورڈ نے انہیں رجسٹرڈ بھی کر دیا ہے اس لئے

سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا

یہ لوگ اپنی دکان حذاقت چمکا کر لوگوں کی جیبوں پر کھلے بندوں ڈاکے ڈال رہے ہیں اور ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں کہ جناب کے منہ میں کتنے دانت ہیں۔

جنسی امراض کے یہ عطائی معالج مریضوں کو اپنی لفاظی کے دام میں گرفتار کر کے کئی شریف گھرانوں کو برباد کر چکے ہیں۔ چنانچہ صحت کی مکمل بربادی کے بعد یہ نوجوان خودکشی جیسے حرام فعل کے ارتکاب پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس طرح نوجوانوں کے ساتھ انکی معصوم بیویوں کی زندگی بھی برباد ہو جاتی ہے۔ اور وہ رات دن غم میں گھل گھل کر موت کی آغوش میں جا پہنچتی ہیں۔ ان بدنصیب والدین کی اولاد بھی کشمکش روزگار میں مردانہ وار مقابلہ کی صلاحیتوں سے محروم ہوتی ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ امراض مخصوصہ کے بعض خاص مدارج اور حالات ایسے ہیں کہ وہاں تک پہنچنے کے بعد ان امراض کا علاج بے حد دشوار بلکہ محال ہو جاتا ہے لیکن اس بات سے انکار ناممکن ہے کہ اگر معالج پوری محنت سے کام لے اور مریض کے حالات پر اس قدر غور کرے اور اس کے ساتھ ہی مریض بھی مستقل مزاجی اور پابندی اختیار کرے تو امراض مخصوصہ کے بہت

سے مریض شفایاب ہو سکتے اور اپنی کھوئی ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی خیال کے پیش نظر حقیقت امساک ترتیب دیا جا رہا ہے جس کے مطالعہ سے بہت سے نوجوان اپنی بگڑی ہوئی صحت کو سہارا دے سکیں گے اور وہ قابل فخر مرد بن کر ملک و ملت کی خدمت کر سکیں گے۔

امراض مخصوصہ کی تشخیص:۔

ہر مرض کے کامیاب علاج کے لیے اس کی صحیح تشخیص اولین اصول طب ہے۔ اس بات سے کوئی کامل طبیب انکار نہیں کر سکتا کہ جس قدر پیچیدگی اور الجھن امراض مخصوصہ کی تشخیص میں معالج کو پیش آتی ہیں اس قدر پیچیدگیوں سے دوسرے امراض میں واسطہ نہیں پڑتا۔ ضعف باہ یا عدم امساک کی تشخیص کر کے مقوی باہ یا ممسک ادویہ کا استعمال صحیح علاج نہیں کیا جا سکتا اس سے کامیابی تو درکنار مریض کو کئی دوسرے عوارض میں مبتلا کر دیتے ہیں اور اس کے مرض کو لاعلاج حد تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

کامیاب علاج کے لئے معالج کو سب سے پہلے مریض کے مزاج کو معلوم کرنا چاہیے۔ معدہ، جگر اور آنتوں کی کیفیت کا پتہ چلایا جائے۔ آیا وہ گرم ہے سرد امزاج کی گرمی۔ سردی۔ مریض کے جسم اور چہرے کی رنگت۔

اسکی لاغری اور فربہی نیز گرم وسرد اشیاء سے اس کے تاثرات کے ذریعے معلوم کی
جاسکتی ہے۔

اس کے بعد نظام عصبی اور نظام ہضم کا معائنہ کرنا چاہیے۔ دل دماغ
کی حالت معلوم کی جائے۔ گردوں اور مثانہ کی کیفیت دریافت کی جائے۔ درد
سر۔ دوران سر دائمی نزلہ وزکام۔ حواس کی کدورت وپریشانی اور نیند کی خرابی کی
وجہ سے دماغی حالت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ ایسے ہی بھوک اور پیاس۔ غذا
کے ہضم اور اجابت کے باقاعدہ اور بافراغت ہونے یا نہ ہونے سے معدے۔
جگر اور آنتوں کی حالت معلوم کی جاسکتی ہے۔ اور ان کے افعال کا اندازہ کیا
جاسکتا ہے۔ نیز گردوں کی دکھن۔ اور پیشاب کے مخصوص حالات سے گردوں
اور مثانے کی موجودہ حالت پر قیاس قائم کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد مریض سے مختلف قسم کے استفسارات کر کے اصل مرض
تک پہنچے اور اس کا سبب معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مثلا معلوم کیا
جائے کہ پیشاب سے پہلے یا اس کے بعد سفید رطوبت تو خارج نہیں ہوتی۔ کمر
میں درد تو نہیں رہتا۔ طبیعت پریشان اور سست تو نہیں رہتی۔ کیا سرعت اور
احتلام کی شکایت ہے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ معلوم کرنا ضروری ہے
کہ انزال دخول سے پہلے یا دخول کے فورا بعد ہی ہو جاتا ہے یا کچھ دیر کے بعد

ہوتا ہے۔ اسی طرح احتلام کے متعلق سوال کیا جائے کہ احتلام کتنے دنوں کے
بعد ہوتا ہے۔ اور وہ خواب کے ساتھ ہوتا ہے یا بغیر خواب کے؟ نیز کھانے
پینے کی کن چیزوں یا قبض وہضم کی کونسی حالت اس پر اثر انداز ہوتی ہے؟

عدم امساک اور احتلام یا پیشاب کے ساتھ مادہ منویہ کے اخراج
تینوں صورتوں میں مادہ منویہ کی رنگت۔ قوام اور مقدار معلوم کی جائے۔ اس
طرح قوت مردانہ کے متعلق معلوم کرنا چاہیے کہ اس میں ضعف کے آثار ہیں تو
کب سے؟ اور اس کا سبب کیا ہے؟ کیا انتشار جلد ہوتا ہے اور جلدی فرو ہو جاتا
ہے۔ انتشار مکمل ہوتا ہے یا نامکمل دخول کے بعد عضو ڈھیلا تو نہیں پڑ جاتا۔
جلق۔ اغلام اور کثرت مباشرت کی مکروہ تو نہیں رہ چکیں۔ اگر رہ چکی ہیں تو کب
اور کتنی مدت تک؟ اگر مریض ان حالات میں مبتلا رہنے سے انکار کرے تو اس
سے کھانے پینے چیزوں کی نوعیت سے متعلق معلوم کیا جائے۔ نیز اس کے رہن
سہن۔ اخلاق عادات وغیرہ کا جائزہ لیا جائے نیز اس امر کا پتہ چلایا جائے کہ
مریض کو کس قسم کے لوگوں کی صحبت میسر ہے؟

مریض آتشک وسوزاک میں تو مبتلا نہیں ہو چکا ہے۔ اب پیشاب
میں جلن تو نہیں پیشاب کا رنگ کیسا ہے وہ دو [illegible]
کتنی بار آتا ہے اس کے روکنے پر قادر ہے یا نہیں۔ پیاس کی کیفیت کیسی ہے۔

یہ سب باتیں معلوم کی جائیں اگر ضعف باہ کا کوئی مریض سر درد یا سر چکرانے کی شکایت کرے۔ دائمی نزلہ و زکام کا شاکی نظر آئے اور اسکی دماغی حالت بھی اچھی نہ ہو حواس میں کندی اور کدورت کی علامات موجود ہوں۔ سستی اور کاہلی الوجودی بھی ہو۔ نیند بھی گہری آتی ہو۔ اور کبھی رات کا اکثر حصہ جاگ کر کاٹتا ہو ۔ دماغی تھکان بہت جلد پیدا ہو جاتی ہو۔ خواہش جماع کم ہو۔ اگر کبھی خواہش جماع پیدا ہوتی ہو اور جماع کا ارادہ کیا جائے تو عضو فوراً مسترخی ہو جاتا ہو تو سمجھ لینا چاہیے تو اس مریض کو ضعف باہ کی شکایت ضعف دماغ و اعصاب کی وجہ سے ہے۔

اگر بدن میں حرارت غریزی کم ہو اور نبض بھی کمزور چلتی ہو۔ جماع کی خواہش کم ہو اور جماع سے طبیعت کو پوری طرح لذت حاصل نہ ہوتی ہو یا جماع کے بعد کمزوری محسوس ہوتی ہو۔ معمولی باتوں سے خوف طاری ہو جاتا ہو۔ اور جماع کے وقت بھی انزال کے اخیر ہی انتشار ختم ہو جاتا ہو تو ان حالات میں ضعف باہ کا سبب ضعف قلب ہوگا۔

اگر بھوک کم لگے بدن میں خون کم ہو۔ بدن کی رنگت زردی یا سفیدی مائل ہو۔ چہرے پر بھرا ہٹ ہو تو ان حالات میں ضعف باہ کا سبب ضعف جگر ہوگا۔ لیکن اگر بھوک کم لگے۔ ہضم خراب ہو۔ کھانا کھانے کے بعد

پیٹ پھول جاتا ہو اور طبیعت سست ہو جاتی ہو۔ کھائی ہوئی غذا دیر تک معدے میں دھری رہتی ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ ضعف باہ میں ضعف معدہ کو بڑا دخل ہے

اگر کمر میں گردوں کے مقام پر دکھن رہتی ہو خصوصاً جبکہ مریض دیر تک کھڑا رہے یا جھکے یا جھک کر سیدھا ہو اور کمر میں درد ہوتا قارورے میں رسوب زیادہ ہو۔ تو ضعف باہ کا سبب ضعف گردہ کو سمجھنا چاہیے۔

اگر انزال کے وقت مادہ منویہ بہت کم خارج ہو تو قلت منی کو ضعف باہ کا سبب خیال کیا جائے۔ اگر بدن لاغر اور کمزور ہو اور جسم اور چہرے کی رنگت زرد ہو۔ مرض کی پیدائش سے پہلے مریض کسی لمبی بیماری میں مبتلا رہ چکا ہو تو اس کو دست اور قے آتی رہی ہو۔ پرورش جسم کے لیے مناسب غذا میسر نہ آئی ہو تو اس صورت میں ضعف باہ کا سبب غذا کی کمی اور عام جسمانی کمزوری کو قرار دیا جائے۔

اگر خواہش جماع کم ہو لیکن غیر معمولی تعلقات کے بعد عضو میں مکمل انتشار پیدا ہو جائے اور جماع کرتے پر انزال دیر سے ہو۔ منی بہت گاڑھی اور جمی ہوئی اخراج پذیر ہو مریض نے بھنگ۔ افیون جیسی نشہ آور چیزیں استعمال کی ہوئی تو سمجھ لینا چاہیے کہ نشیلی دواؤں کے سبب مادہ منویہ کے دفعتہً اور اوعیہ منی کے ہیجان کو کم کر دیا ہے اور ضعف باہ کا سبب یہی ہے۔

اگر مادہ منویہ زیادہ مقدار میں اور رقیق ہو اور بغیر نعوظ کے خارج ہو اور اس کے ساتھ سرعت انزال کی شکایات کم و بیش ہو عضو خاص کمزور اور پتلا ہو اس میں کچھ کجی ہو انتشار ناقص ہوتا ہو یا بالکل نہ ہوتا ہو حس بھی کم ہو گئی ہو تو ضعف باہ کا سبب عموماً استرخائے قضیب ہوا کرتا ہے۔

جلق سے پیدا ہونے والے ضعف باہ میں عضو مخصوص لاغر اور کمزور ہوتا ہے عضو کسی قدر ٹیڑھا ہوتا ہے اس پر نیلی رگیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں اس کی جڑ باریک ہوتی ہے اعضائے رئیسہ کمزور۔ چہرہ زرد۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ مریض کسی سے آنکھ ملا کر بات نہیں کر سکتا۔ ضعف باہ اور سرعت انزال کی شکایت موجود ہوتی ہے اگر دماغ و اعصاب کمزور ہوں۔ دل بھی کمزور ہو۔ چہرہ زرد پڑ گیا ہو۔ عضو خاص لاغر اور ضعیف ہو گیا ہو۔ مریض کثرت جماع یا جلق و اغلام کا عادی رہ چکا ہو تو اس میں ضعف باہ اور استرخائے قضیب کا سبب بھی غیر فطری عادات ہوا کرتی ہیں۔ ان باتوں پر کامل غور و خوض کے بعد طبیب امراض جنسی کا کامیاب علاج کر سکتا ہے۔ جو لوگ کم علمی کے باوجود بلند بانگ دعوے کرتے ہیں وہ ان امراض کا علاج تو کیا کریں گے البتہ مریضوں کی صحت کا دیوالیہ ضرور کریں گے۔

رجوع اے مطلوب:-

دگر از سر گرفتم قصہ زلف پریشاں:

آئیے اب پھر سے اصل موضوع کی طرف رجوع کریں۔

عدم امساک کے وجوہ:-

موجودہ دور میں لوگ بہت زیادہ لذت وحظ کے رسیا بن گئے ہیں یہی وجہ ہے ہر مریض اطباء سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ اسے کوئی ایسی گولی دی جائے کہ رات بھر محبوب سے جدا نہ ہونے پائے یہ غیر فطری مطالبہ جوان ہی نہیں بلکہ بوڑھے بھی کرتے ہیں۔

یہ بات یاد رہے کہ انزال کی دو ہی صورتیں ہیں

(1) طبعی انزال (2) غیر طبعی انزال

طبعی انزال:-

جماع میں انزال کی طبعی مدت عام طور پر دو تین منٹ سے پانچ منٹ تک ہو سکتی ہے۔ یا زیادہ سے زیادہ دس منٹ ہو سکتی ہے چونکہ قرآن پاک کے ارشاد کی رو سے عورتیں مردوں کی کھیتیاں ہیں اس لئے مباشرت کا اصل مقصد اولاد پیدا کرنا یا زیادہ سے زیادہ صحت کو برقرار رکھتے منی کو خارج کرنا ہے۔

اس لیے صحت مند انسان کے لیے یہ مدت کافی ہے۔ اس سے زیادہ مدت کے طلبگار لذت کے خواہشمند ہیں جس کا تعلق فطری زندگی سے زیادہ غیر طبعی اور ناہموار زندگی سے ہے۔

غیر طبعی انزال:۔ غیر طبعی انزال کی بھی دو صورتیں ہیں

(۱) مدت سے پہلے انزال ہو جائے یعنی مباشرت میں دخول کے فوراً بعد منی کا اخراج ہو جائے اسی کو طبی اصطلاح میں سرعت انزال کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ صورت ہر طرح علاج کے قابل ہے۔

اگر یہ صورت ترقی پذیر ہو جائے تو ضعف باہ کا موجب ہو جاتی ہے۔ نیز ایسی صورت میں انسان کے ہاں اولاد بھی نہیں ہو پاتی۔ اس کے علاوہ اس خرابی سے عورت کی جنسی تسکین نہیں ہو پاتی اور اسے مرد سے نفرت ہو جاتی ہے جس سے اکثر گھر کا سکون تباہ ہو جاتا ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ طبعی مدت سے بہت دیر بعد انزال ہو۔ یہ صورت کسی مرض کے سبب رونما ہو یا کسی غذا اور دوا کے ساتھ۔ یا الٹ سلٹ جماعی حرکات سے مدت انزال کو طول دیا جائے یعنی پندرہ منٹ سے نصف گھنٹہ تک مدت جماع کو بڑھایا جائے تاکہ مباشرت کی لذت سے ایک عرصہ تک حظ اندوز ہوا جائے تو یاد رکھیں کہ یہ صورت بھی بے حد نقصان دہ ہے۔

اس سے اول اعضائے منویہ میں ضعف۔ دوسرے مادہ منویہ کی پیدائش میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ تیسرے عضو مخصوص میں استرخاء۔ چوتھے فالج کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پانچویں اتنی مدت تک جماعی حرکات کے سبب عورت کا رحم متورم ہو جاتا ہے۔ جیسے خون آنے لگتا ہے آخر کار عورت کے اعضائے مخصوصہ گوشت اور اعصاب پہلے تو بے ہوتے ہیں وہ ان غیر فطری حرکات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

امساک کی مختلف صورتیں:۔

امساک کی بہترین صورت تو یہ ہے کہ انسان صحت مند ہو اور اس کی مدت انزال طبعی ہو اگر یہ صورت نہ ہو تو صحت کو درست کر کے مدت انزال کو طبعی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے لیے مناسب اغذیہ وادویہ کا استعمال ضروری ہے۔

ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے طبیب جماعی امراض کے علاج غذا کی قرار واقعی اہمیت کو محسوس نہ کرنے کے سبب اکثر علاج معالجہ میں کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو پاتے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ امراض کے علاج دوا کی اہمیت چار آنے سے زیادہ نہیں۔ لیکن غذا کی اہمیت آٹھ آنے سے زیادہ ہے اس کے علاوہ مریض کے جذبات بھی مرض کے ازالہ میں کافی اہمیت رکھتے

ہیں۔ غذا کا دوا کے ساتھ اہم تعلق پیش نظر نہ رکھنے سے بہت سی پیچیدگیوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر حضرات جو معلومات مفیدہ اور آگاہیات جدیدہ سے پوری طرح واقف ہونے کے باوجود امراض کے علاج میں مناسب غذا کی اہمیت کے احساس سے عاری نظر آتے ہیں عدم امساک کی صورت میں جو مرض رونما ہوتا ہے اسے سرعت انزال کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ہم اس پر ایک مستقل رسالہ بنام دافع سرعت شائع کر چکے ہیں جو عوام نے بہت پسند کیا ہے۔

عدم امساک کی مزید توضیح:۔

جب نعوظ مکمل ہو جانے پر مرد اور عورت کے درمیان جنسی ملاپ کی نوبت آتی ہے تو تمام مغز کے مراکز نعوظ اور عضو مخصوص کے درمیان تار برقی کا سلسلہ قائم ہو جاتا ہے پیغامات کی اس آمدورفت کے دوران ہی میں ایک اور موت سر اٹھائے آگے بڑھتی ہے یہ وہ پیغام ہے جو منی سے بھرپور خزانوں سے چل کر مرکز نعوظ تک پہنچتا ہے اور پھر مسلسل پہنچتا ہی رہتا ہے۔ طبعی اور نارمل حالات میں جب صلبی مرکز نعوظ میں دماغ عضو مخصوص اور خزائن منی (Vesicular Semin Ales) کی جانب سے پیغامات پہنچ سکتے ہیں جس میں کچھ وقت صرف ہوتا ہے۔ تو وہ اپنی قوت ماسکہ (روکنے والی قوت) کی

کمی بیشی کے لحاظ سے غدی مرکز انزال اور صلبی مرکز انزال کو حکم بھیج دیتا ہے جس کی تعمیل اس طرح سے ہوتی ہے کہ پورے لذت و سرور کے عالم میں انزال یا اخراج منی ہو جاتا ہے۔ اس طرح ہیجان شہوت فرو ہو جاتا ہے۔ جو اندرونی جذبات کے سبب پیدا ہوتا ہے۔ اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مرکز نعوظ اور مرکز انزال میں گہرا باہمی تعلق ہے اگرچہ یہ دونوں مراکز الگ الگ ہیں۔ اور خود ہی اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

مرکز نعوظ کے فرائض دو قسم کے ہیں۔ ایک دماغ۔ عضو مخصوص۔ اور خزائن منی سے آئے ہوئے پیغامات کو وصول کرنا۔ دوسرے انہیں ایک خاص وقت تک روکے رکھنا اور ان لمحات مسرت میں اضافہ کرنا جو بہار بن کر چمن شباب پر چھا گئے ہیں۔ اس کے بعد انزال کے مراکز دوگانہ کو انزال کا حکم بھیجنا۔ ان پیغامات کی جتنی رکاوٹ مرکز نعوظ میں ہو سکتی ہے اس کو امساک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ وہ سرمایہ مسرت ہے جس کے لیے بڑی سے بڑی قربانی کا جذبہ ہر شخص کے دل و دماغ میں موجود رہتا ہے اور اسے طویل تر کرنے کی لیے ہر شخص مختلف تدابیر اختیار کرتا ہے۔ قدرتی امساک پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مرکز نعوظ کی وقت ماسکہ کو طاقتور بنایا جائے۔ اگر اعصاب کی کمزوری یا خون کی کمی سے عصبی پیغامات میں وہ قدرتی ترتیب باقی نہ رہے جس کا ابھی ذکر

کیا گیا ہے اور عصبی پیغامات کا باقاعدہ تبادلہ نہ ہو تو جماع کا فطری فعل حسب منشا سرانجام نہیں دیا جا سکتا اور مرکز نعوظ کی عصبی کمزوری نیز قوت ماسکہ کی کمی کے باعث سرعت انزال کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

طبعی صورتوں میں جیسا اوپر لکھا گیا ہے دو، تین منٹ کی رکاوٹ کافی ہوتی ہے اس دوران میں مردانہ اور زنانہ جذبات میں نہایت عمدگی سے تصادم ہو چکا ہے جس سے قدرت کا ایک مقصد وابستہ ہے۔ اگر اتنی رکاوٹ بھی نہ ہو تو اس حالت کو مرض کہا جائیگا یہاں یہ بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کی بھی کسی قدر توضیح کر دی جائے۔ اور منی کے پتلا پن یا رقت (Hydro-Spermia) کا مطلب سمجھا دیا جائے۔ اکثر منی کے اندر سے اس کا گاڑھا حصہ غائب ہو جاتا ہے۔ اور پتلا حصہ بڑھ جاتا ہے کبھی یوں ہوتا ہے کہ منی کے کرم (Spermato Zoa) کم ہو جاتے ہیں یا بالکل ہی نابود ہو جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے مادہ منویہ پتلا ہو جاتا ہے۔ مادے کی کثرت بھی اس کے پتلے پن کا موجب ہوا کرتی ہے۔ اس صورت میں مادہ منویہ کا سیال حصہ اور ٹھوس حصہ نیز کرم منی میں کوئی اضافہ نہیں کرتا۔ جس کی وجہ سے مادہ منویہ کا قوام پتلا ہو جاتا ہے یہ صورت اس وقت پیش آتی ہے جب غدہ قدامیہ یا اوعیہ منی یا غدد اطلیل کی رطوبت انفرادی یا اجتماعی طور پر بڑھ جاتی ہے اس کا سبب اکثر

عصبی تحریک ہوتی ہے بہر حال جب مادہ مرض پتلا پڑ جاتا ہے تو امساک کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

مرض کے اسباب فاعلہ:-

عدم امساک کے مندرجہ ذیل اہم اسباب میں جنکی وضاحت آئندہ کی جائیگی۔

۱۔ رات کا اخراج ہو جانا

۲۔ جلق یا کثرت جماع سے آلات تناسل کی حس کا بڑھ جانا۔

۳۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے باعث مراکز آلات تناسل اور اعصاب کو کمزور ہو جانا۔

۴۔ مادہ منویہ میں تیزی اور گرمی کا پیدا ہو جانا اس صورت میں مادہ عموماً منی پر بار ہو جاتا ہے اور وہ اس سے تکلیف محسوس کرنے کے سبب سے جلدی سے نکل دیتا ہے۔

امساک کی مدت کا تعین بہت مشکل ہے کیونکہ اس کا تعلق شخص کے حالات اور جذباتی (EMotional Mood) سے ہوا کرتا ہے۔

ان جذبات میں بے اعتدالی بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے

عدم امساک کی تشخیص کا صحیح طریقہ:-

عدم امساک کا کوئی مریض جب معالج کے پاس آتا ہے تو اس کے مرض کی صحیح تشخیص میں قدرے غلطیاں کی جاتی ہیں۔ جو اطباء سے بڑھ کر طبی کتابوں میں بھی راہ پا گئی ہیں۔ جسکی وجہ صرف یہ ہے کہ اطباء جریان۔ احتلام اور سرعت کے باہمی فرق کو پوری طرح نہیں سمجھتے۔ بلکہ وہ ہر سہ مذکورہ امراض کے اسباب وعلل کو باہم گڈمڈ کر جاتے ہیں اور اکثر اطباء تو جریان منی اور سرعت کو ایک ہی چیز خیال کرتے ہیں۔ البیتہ حضرات تو ان امراض کی ماہیت۔ علاج اور اسباب سے قطعی طور پر نابلد ہیں۔

عدم امساک کی ماہیت کو سمجھنے میں غلط فہمی کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے کہ اسے جریان منی اور اخراج منی کی ایک صورت سمجھ لیا گیا ہے جس میں سرعت اور تیزی پائی جاتی ہے اور حیرت یہ ہے کہ جریان منی میں تو اخراج مسلسل کے ساتھ ضعف انتشار قائم ہوتا ہے جب کہ عدم امساک میں انتشار میں شدت پائی جاتی ہے پھر دونوں کو ایک ہی مرض مراد دینا کہاں تک درست ہے؟ اس لیے ہر دو امراض کے اسباب کو مشترک قرار دینا بہت بڑی غلطی ہے۔ اگر دونوں کی ایک ہی صورت ہوتی تو پھر انہیں الگ الگ ناموں سے یاد کرنا

کہاں تک درست ہے۔ عدم امساک دراصل جریان اور احتلام سے بالکل الگ مرض ہے۔ کیونکہ ان تمام امراض کے اسباب بالکل جداگانہ ہیں۔

ہر سہ امراض کا فرق:-

یاد رکھیے احتلام عضلات میں تیزی اور سوزش کا نتیجہ ہوتا ہے
جریان اعصاب یا تیزی اور سوزش سے پیدا ہوتا ہے
لیکن عدم امساک گردوں میں تیزی اور سوزش سے رونما ہوا کرتا ہے۔

بعض غلط فہمیوں کا ازالہ:-

اکثر خیال کیا جاتا ہے کہ جب تک مرد اور عورت اکٹھے ایک وقت پر منزل نہ ہوں اس وقت تک اولاد پیدا نہیں ہوتی اس لئے اگر مرد سرعت کا شکار ہو تو اسے مسک ادویہ استعمال کر کے اس قدر امساک پیدا کرنا چاہیے جس قدر اس کو عورت کے انزال میں ضرورت ہو سکتی ہے۔ یہ بہت بڑی غلط فہمی ہے جس کا ازالہ نہایت ضروری ہے۔ امساک اپنی لذت وحظ کے سبب ایک نفسیاتی طلب ہے یا زیادہ سے زیادہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ عدم امساک کے سبب عورت کی جنسی تسکین نہیں ہوتی اس لئے وہ تشنہ رہنے کے سبب بے قرار رہ جاتی ہے اور اس کی خاموشی ہی اس کا شدید احتجاج ہوا کرتی ہے۔ لیکن یہ خیال کہ مرد اور

عورت کے ایک ساتھ منزل نہ ہونے سے اولاد پیدا نہیں ہوتی حقائق سے لاعلمی
ہے۔ فن کے ژرف نگاہ محققین اس بات سے پوری طرح واقف ہیں کہ مرد اور
عورت کا بیک وقت انزال ہونا یا نہ ہونا استقرار حمل میں کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اس
کے بغیر بھی اولاد ہو جایا کرتی ہے۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ اول تو یہ خیال ہی انسانی فطرت اور مزاج
کے خلاف ہے کہ مرد اور عورت دونوں ہم نفس اور ہم مزاج ہوں اس لئے مقدم
ہونا ضروری امر ہے اس کے علاوہ مریض کے عضو مخصوص کی بناوٹ ایک پچکاری
جیسی ہے اور اس شے کے ذریعہ لطف و حظ کے علاوہ منی کو عورت کے جسم میں داخل
کیا جاتا ہے عورت کے جسم میں یہ مادہ دس دن تک رہتا ہے اور کرم منی اپنا سفر
جاری رکھتے ہیں جب ان میں سے کوئی کرم عورت کے انڈے کے اندر داخل ہو
جاتا ہے تو حمل قرار پا جاتا ہے۔ عورت کا انڈا جس کے ساتھ مل کر کرم منی
استقرار حمل کا موجب ہوتا ہے اس کا بھی عدم امساک کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔
بلکہ اس کا تعلق عورت کے اس خون کے ساتھ ہے جو اسے ہر ماہ حیض کی صورت
میں آتا ہے۔ اور اسی کے ساتھ اس کے انڈے خارج ہوتے ہیں۔ ہر حیض کے
بعد یہ انڈے عورت کے رحم میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب عورت پر

مرد مجرمانہ حملہ کرتا ہے تو اس کا انزال عورت کی مرضی یا رضامندی کے بغیر ہو جاتا
ہے مگر پھر بھی اولاد ہو جاتی ہے۔ نیز جب عورت سن یاس کو پہنچ جاتی ہے تو چاہے
ایک بار چھوڑ ہزار بار بھی مرد اور عورت ایک ساتھ منزل ہوں استقرار حمل بھی
بھی نہیں ہو پاتا۔

مندرجہ بالا تمام حقائق سے واضح ہے کہ پیدائش اولاد کے لئے
عورت اور مرد کا ایک ساتھ انزال ضروری نہیں۔ اس لئے اس ضرورت کے لئے
ممسک ادویہ کا استعمال ہرگز جائز نہیں۔

رازکی بات:۔

اکثر لوگ بلاوجہ عدم امساک کے شاکی نظر آتے ہیں حالانکہ حقیقت
یہ ہے کہ عدم امساک کوئی عام مرض نہیں اور نہ ہی فوری طور پر پیدا ہوتا ہے۔
چونکہ اس سے جنسی جذبہ میں شدت ہوتی ہے اس لئے اس جذبہ کی تسکین سے
شدت کم ہو کر جلد انزال ہو جاتا ہے لیکن جس کثرت سے لوگ اس کے شاکی
پائے جاتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سو فی صد لوگ اس میں گرفتار ہیں۔
اصل حقیقت یہ ہے کہ لوگ حظ کی طلب میں اپنے جذبہ نفسانی کے ہو کے رہ گئے
ہیں۔ ایسے لوگ اس حقیقت سے بالکل بے خبر ہیں کہ ان جذبات کی شدت رفتہ

ایک اہم نکتہ :-

ڈاکٹری میں جس جسمانی کیفیت کو حفظ الدم قوی یا خون کا بڑھا ہوا دباؤ (ہائی بلڈ پریشر) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے وہ اس کے سوا کچھ اور نہیں کہ جسم کے غدد یا اعضائے تحاملی میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر تمام معلوم کی سوزش کو دور کر دیا جائے تو مرض فوراً ختم ہو جاتا ہے۔ عام طور پر یہ سوزش اعضائے رئیسہ کی اعضائے تحاملی یا گردوں اور خصیتین میں موجود ہوتی ہے۔

غلبہ خون کی تین صورتیں :-

غلبہ خون عموماً خون کی زیادتی کا مرہون ہوا کرتا ہے اسکی تین صورتیں ہیں
۱۔ جگر کی تقویت ۲۔ بہترین غذا کا استعمال ۳۔ اچھا ماحول

ان تینوں صورتوں میں سے کسی ایک صورت سے بھی خون ہونے کی صورت میں عدم امساک رونما ہو جاتا ہے۔

یہ تو حقیقت ہے کہ جگر کی تقویت کے سبب جسم میں غذا جلد متبدل بہ خون ہونے لگتی ہے اور اس کے ساتھ ہی اگر بہترین غذا میسر آئے تو خون بہت قوی ہو جائیگا۔ اس کے ساتھ ہی اگر دلکش ماحول بھی مل جائے مثلاً آسائش زندگی۔ نغمہ سرور۔ اور دامان گلشن و بہار۔ تو یا اگرچہ عارضی صورتیں ہیں لیکن ان

رفتہ کسی خاص عضو خصوصاً اعضائے رئیسہ کی طرف خون کو اکٹھا کر دیتی ہے جس کا نتیجہ بالکل اس طرح ہو سکتا ہے جیسے یک بارگی شدت جذبہ کے تحت خون کے اکٹھا ہونے سے عمل میں ہونے آتے ہیں۔ جسے ہم شادی مرگ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ یا بعض خوفناک کے امراض مثلاً جسم کا سن ہو جانا۔ ضعف بصارت وسماعت۔ فالج۔ لقوہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ بات بھی یاد رہے کہ فرط مسرت سے بے قابو ہو جانا یا قہقہہ مار کر ہنسنا بعض اوقات نظام جسم کو پلٹ کر دیتا ہے یہی وجہ ہے اسلام میں قہقہہ مار کر ہنسنے کی ممانعت آئی ہے اس لئے جنسیاتی جذبات میں شدت اور شدید امساک سے احتراز لازم ہے۔ کیونکہ ہر معاملہ میں اعتدال ہی کی راہ درست ہوا کرتی ہے۔

اصل سبب مرض :-

عدم امساک کا اصل سبب سوزش غدد ہے۔ اس مرض میں جگر۔ گردے۔ خصیے کے غدد خاص طور پر متاثر ہوا کرتے ہیں۔ ان صورتوں میں دوران خون تمام سوزش پر دباؤ کی حالت پیدا کر کے عدم امساک کا قوی سبب ہوا کرتا ہے۔ ان حالات میں ذکاوت حس بھی ہوا کرتی ہے۔ اور دوران خون میں تیزی اور دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

کا تسلسل تحلیل قلب پیدا کر کے دل کی ہار (ہارٹ فیلیور) کا باعث بنا کرتا ہے
بہر حال یہ بات مسلمہ ہے کہ غلبہ خون بہت کم لوگوں میں پایا جاتا ہے۔

کثرت حرارت وحدت منی

کثرت حرارت کی صورت یہ ہوا کرتی ہے کہ حرارت کی پیدائش
زیادہ ہو اور اس کا اخراج یا خرچ کم ہو۔
اسکی بھی تین صورتیں ہیں:-

(۱) جگر۔ غدد یا اعضائے مخاطی میں سوزش

(۲) گرم اشیاء اور اغذیہ کا بالفصل یا بامقوی استعمال

(۳) گرم ماحول

ان تمام صورتوں میں جب جسم میں صفرا اور حرارت کی پیدائش بڑھ
جاتی ہے اور اس حرارت کا پوری طرح اخراج نہیں ہو پاتا تو اس سے منی میں
حدت بڑھ جاتی ہے۔ اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ بعض لوگ گرم گرم روٹی یا
سالن کھانے۔ گرم دودھ یا چائے پینے کے عادی ہوتے ہیں۔ اس عادت سے
بھی عدم امساک کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔
گرم علاقے جہاں بہت زیادہ گرمی پڑا کرتی ہے۔ ان میں

و دو باش کے سبب جسم میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے جو مادہ منویہ کو تحلیل کر کے عدم
امساک کا سبب ہوا کرتی ہے ایسے مکانات جہاں گرمی اور گھٹن ہو۔ میں رہنے
سے یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس لئے علاج کرتے وقت ماحول کو پر فضا اور
تسکین دہ بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

گرم غذاؤں۔ گرم ماحول اور گرم کاموں کی رہائش کے علاوہ نفسیاتی
اور جذباتی اثرات بھی منی میں حدت پیدا کر کے عدم امساک کا باعث ہوا
کرتے ہیں۔ نفسیاتی اور جذباتی اثرات کو عشقیہ قصے کہانیاں۔ لچر پوچ ناول۔
ک اور فلمیں بھی خوب خوب بھڑکاتے ہیں ان چیزوں سے جذبات خوب
مشتعل ہو کر ہیجانی کیفیت پیدا کر کے عدم امساک کا سبب بنتے ہیں۔

اغذیہ میں گوشت اور گرم مسالحہ جات۔ گرم میوہ جات اور شراب اس
کیفیت کو پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ عدم امساک پیدا کرنے
میں ایک خوفناک عنصر بھی کام کرتا ہے اور وہ ہے حائضہ اور فاحشہ عورتوں سے
مباشرت۔ ان سے بھی جسم میں حرارت پیدا ہونے کے علاوہ منی میں بھی حدت
پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ بازاری عورتوں میں آتشک وسوزاک جیسے امراض عام
تے ہیں ان کے جسم میں حرارت اور سوزش ضرور پیدا ہوتی ہے بلکہ اکثر وہی
امراض مباشرت کرنے والوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ حائضہ عورت کے

عورت کے ساتھ جماع کرنے سے بھی اکثر سوزاک کی کیفیت رونما ہو جاتی ہے۔

عدم امساک کی ایک اہم وجہ کم عمر لڑکیوں سے مباشرت کرنا بھی ہے ان کے جسم میں مردوں سے کہیں زیادہ حرارت موجود ہوتی ہے جو فعل جماع میں جذب ہو کر منی میں حرارت پیدا کر دیتی ہے اور یوں عدم امساک کا مرض پیدا کر دیتی ہے ان اسباب کے ساتھ ساتھ کنواری لڑکیوں سے تعلقات کا تصور بھی منی میں حدت کا باعث ہو سکتا ہے۔ ان تمام باتوں پر غور کرنے سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ صحیح زندگی گزارنے کے لئے تزکیہ نفس نہایت ضروری بات ہے۔

تشخیص مرض:

معالج کا فرض ہے کہ جب اس کے پاس عدم امساک کا کوئی مریض آئے تو صرف اس کی بات سن کر امساک کے لئے ہرگز دوا نہ دے بلکہ مرض کی صحیح کیفیت سمجھنے کی کوشش کرے اور اوپر دیئے گئے تمام اسباب کو سامنے رکھ کر مکمل تشخیص کے بعد مناسب علاج تجویز کرے۔ یاد رکھیئے غلط تشخیص اور غلط تجویز کا نتیجہ بعض خطرناک امراض مثلاً فالج۔ ذیابیطس اور تپ دق تک کی پیدائش کا موجب ہو سکتی ہے اکثر مریض ان ممسک دواؤں کے کثرت استعمال سے ضعف قلب اور دل کی ہارٹ جیسے شدید امراض میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

عدم امساک کا دوائی علاج:۔

یہ بات پھر یاد رکھیئے کہ عدم امساک کا جریان اور احتلام سے قطعی کوئی تعلق نہیں کیونکہ یہ مرض غدود کی تحریک سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کے سبب عضلات میں تحلیل ہو جاتی ہے اور یوں عضلات کمزور ہو جاتے ہیں جس سے منی کو حسب خواہش خارج ہونے سے روکا نہیں جا سکتا۔ امساک ہمیشہ خون کے دباؤ سے پیدا ہوتا ہے ریاح صالحہ سے قائم رہتا ہے جو عضلات کی طرف حرارت کی زیادتی سے تحلیل ہو جاتی ہے اس کے علاوہ یہ بات بھی یاد رہے کہ انزال ایک انسانی حالت ہے جو صحت کی حالت میں طبعی صورت میں قائم رہتا ہے اس کا استقرار ۲۔۳ منٹ سے زیادہ نہیں ہوتا اور نہ ہونا چاہیئے یہ کمی بیشی صالح ریاح کی کم بیشی پر منحصر ہے۔

اکثر لوگ حظ نفس اور فریق مقابل پر اپنی طاقت کا سکہ جمانے کے لیے امساک کی ادویہ کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں لیکن وہ شاید اس بات کو نہیں جانتے کہ ممسک ادویہ کا استعمال کس قدر نقصانات کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہوتا ہے۔

میں قارئین کی دلچسپی کے لیے طب کی معیاری کتابوں سے ممسک نسخہ جات صرف اس لئے پیش کر رہا ہوں تاکہ انہیں میرے دعوے کی حقیقت

معلوم ہو جائے یہ بات ہر قسم کے شک وشبہ سے بالا ہے کہ ملک میں اس وقت طب کی باریکیوں کو سمجھنے اور عوام کو صحیح علاج مہیا کرنے میں قبلہ شمس الاطباء حکیم غلام نبی صاحب ایم اے (گولڈ میڈلسٹ) ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات طبیہ لاہور سے بڑھ کر کوئی شخص موجود نہیں۔ جو لوگ طب کے امام اور قائد ہونے کے دعویدار ہیں ان کو طب کے خواص کا علم تک نہیں۔ ہم نے اس امر کا اہتمام کیا ہے کہ عوام کی مکمل رہنمائی کے لئے انکے استفسارات کے جوابات قبلہ حکیم صاحب سے دلائیں احباب جنسی مسائل میں قبلہ حکیم صاحب سے بلا فیس مشورہ لے سکتے ہیں۔

امساک کے لئے منتخب نسخہ جات

حب امساک:- گوند کیکر بریاں ۴ ماشہ۔ کتیرا بریاں ۴ ماشہ۔ دارچینی دم الاخوین ہر ایک ۳ ماشہ۔ مازو ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کر شہد کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھیں۔

دوائے ممسک و مقوی:- کریلے کے پھول لے کر ان کا رس نکال لیں اور اسے ہلکی سی آنچ پر اس قدر خشک کریں کہ گاڑھا ہو جائے مگر جلے نہیں جب افیون کی طرح ہو جائے تو آگ سے اتار کر رکھ لیں۔ وقت خاص

سے پہلے ۶ ماشہ نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

حب ممسک:- جوزبوا۔ شنگرف۔ عاقرقرحا۔ افیون۔ دارچینی زعفران۔ بھنگ ہر ایک ۲ ماشہ لے کر سب کو کوٹ کر شہد کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی وقت خاص سے پہلے دودھ سے کھائیں چند روز کے استعمال سے قوت باہ بحال ہو جاتی ہے۔

نسخہ امساک:- تخم دھتورہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر پانی میں یہاں تک جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے پھر اسے صاف کر کے رکھ لیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو اسے چھان لیں اس میں مویز سرخ کلاں ۲۰ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ جب تمام پانی مویز میں جذب ہو جائے تو انہیں دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ بوقت ضرورت نصف سے چوتھائی مویز پانی یا دودھ سے کھائیں۔

معجون ممسک:- مایہ شتر اعرابی۔ جدوار خطائی۔ جوزبوا۔ ماہی روبیاں۔ خراطین مصفیٰ۔ سپارہ۔ مشک خالص۔ زعفران۔ شہد فغ۔ فلفل دارفلفل۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ قرنفل۔ افیون خالص۔ جندبیدستر۔ ریگ ماہی ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو باریک کر کے ڈیڑھ تولہ شہد ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک

۲ ماشہ بوقت عصر، عشا تک انتظار کریں۔ اس اثنا میں کھانا ہرگز نہ کھائیں بلکہ تھوڑا تھوڑا دودھ پیتے رہیں۔ عدم اساک کو مستقل طور ختم کرکے ۲ رتی روزانہ دودھ سے کھالیا کریں۔

اکسیر سرعت:- جدوار خطائی ۳ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ جوہر فولاد ۳ ماشہ۔ حجر الصب ۳ ماشہ۔ کستوری نیپالی ۳ ماشہ۔ خراطین ۳ ماشہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ۔ قرنجلک ۳ تولہ۔ نائزہ تحمر ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ کوکین ۳ رتی۔ سٹرکنیا ۲ رتی۔ مارفیا ۳ رتی۔ شہد ڈھائی تولہ۔ تمام اشیاء کو کھرل کرکے سرمہ بنا لیں پھر شہد ملا کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار دودھ سے کھائیں۔ اکسیری دوا ہے۔

حب اسرار ممسک بدرجہ کمال:- سم الفار سفید۔ پارہ مصفی۔ افیون۔ مصری تمام ہم وزن لے کر۔ پارہ سم الفار کو پہلے کھرل کریں۔ تا آنکہ پارہ غائب ہو جائے اس کے بعد افیون ملا کر خوب کھرل کریں تا آنکہ بھورے رنگ کا سفوف تیار ہو جائے۔ تو پانوں کے رس میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ اس کے بعد اس میں عاقرقرحا۔ خولنجان دارچینی۔ لونگ۔ جاوتری۔ مغز بادام۔ خراطین ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ شامل کرکے پان کے رس میں مزید دو دن تک کھرل کریں اس کے بعد نخودی گولیاں بنالیں۔ اساک کیلئے وقت

خاص سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی دودھ سے کھائیں جب پیاس لگے تو صرف دودھ پئیں۔ بے حد اساک پیدا ہوگا۔

گولی پارہ:- پارہ ایک تولہ۔ ورق نقرہ ۲۰ ماشہ۔ دونوں کو ملا کر ململی کے جوشاندے میں کھرل کریں جب سیماب بستہ ہو جائے گولی بنا کر دھتورے کے پانی میں جوش دیں بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

حب ممسک وممبی:- جائفل۔ جاوتری۔ افیون۔ مازو۔ اسپند۔ مصطگی۔ زعفران۔ ناگ کیسر۔ موچرس۔ تج۔ گوگل۔ چھالیہ۔ دانہ الائچی خورد۔ تبلو چین۔ اجوائن خراسانی۔ تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور پان کے رس میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام دودھ سے کھائیں۔ وقتی فائدے کے لئے مباشرت سے پہلے دودھ سے استعمال کریں۔

دوائے ممسک:- اسپند بریاں ۲ تولہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ دونوں کو باریک کریں۔ اس میں سے چار رتی سفوف صبح وشام دودھ سے کھائیں۔

حب ممسک:- جائفل۔ مصطگی۔ افیون۔ اسگندھ۔ جاوتری۔ تخم بھنگ۔ عاقرقرحا۔ زعفران۔ ہر ایک ۳ ماشہ لے کر باریک کوٹ لیں اور شہد

کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مستقل فائدے کے لیے ایک ایک گولی صبح وشام اور وقتی ضرورت کے لئے ایک گولی وقت خاص سے دو گھنٹے پہلے دودھ سے کھائیں۔

حب ممسک زعفرانی:۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ افیون سات رتی۔ زعفران ۲ رتی۔ شنگرف ۴ رتی۔ دارچینی ۸ رتی۔ مازو چار رتی۔ سنگ جھنگی۔ کاپھل ہر ایک ۴ رتی۔ لونگ ۲ رتی۔ ورق نقرہ چار رتی۔ ورق طلاء ۳ رتی۔ سب دواؤں کو باریک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ صبح کو ایک گولی دودھ سے کھائیں۔ وقتی فائدے کے لئے ایک گولی دو گھنٹے پہلے دودھ سے کھائیں۔

حب ممسک:۔ کشتہ سہ دھاتہ (پوست کو کنار والا) حسب حاجت لے کر اسے بڑ کے دودھ میں خوب کھرل کرکے چوتھے روز نخودی گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی گائے کے مکھن کے ساتھ کھایا کریں۔ عدم امساک کا خاتمہ ہوگا۔

چندر کاشا گولیاں:۔ خالص سلاجیت آفتابی پندرہ تولہ۔ ست پھلی ببول خام۔ (اصلی اقاقیا) مغز تخم کونچ۔ مغز تخم املی ہر ایک دس دس تولہ۔ ست

برگ برگد۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ (پوست خشخاش والا) دس تولہ۔ تالمکھانہ ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد پچاس آنچہ۔ کافور ہر ایک ۵ تولہ۔ تخم دھتورہ سوا تولہ۔ سب اجزا کو خوب باریک کرکے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو دو گولی صبح وشام دودھ سے کھائیں۔

پرمیہ آنتک وٹی:۔ رب برگد دس تولہ۔ مغز تخم املی دو تولہ۔ سفوف پھلی ببول خام سوا تولہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو یکجا کرکے ایک دن کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام دودھ سے کھائیں۔ عدم امساک کا خاتمہ ہوگا۔

پرمیہ گھن چورن:۔ تالمکھانہ ایک چھٹانک۔ جائفل تین تولہ۔ مصری ڈیڑھ چھٹانک۔ سب کو خوب کھرل کرکے بوتل میں بند کرکے رکھ لیں۔

یہ سفوف صبح وشام چھ چھ ماشہ کی مقدار میں دودھ میں ملا کر لیں۔

روح شباب:۔ مشک ۳ ماشہ۔ جوہر کچلہ ۳ ماشہ۔ کونین ۳ ماشہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ جدوار خطائی ۴ ماشہ۔ ست افیون ایک ماشہ۔

سب اجزا کو باریک کر کے عرق بید مشک نصف بوتل میں کھرل
کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام نصف سیر
دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ گھی چیزوں اور جماع سے پرہیز کریں۔ معدہ کو
خالی رکھنے کی بجائے جب بھی بھوک لگے کچھ نہ کچھ ضرور کھائیں۔

ایک عجیب عمل :- اسپغول مسلم دو تولہ میں کسی قدر پانی ملا کر
ایک تولہ مصفی پارہ میں رکھ کر سفید کپڑے کی پوٹلی میں باندھ لیں۔ ایک سیر دودھ
قلعی دار دیگچے میں ڈال لیں۔ یہ پوٹلی اس دودھ کے اندر لٹکا کر نرم آنچ پر پکائیں۔
جب دودھ نصف رہ جائے دودھ میں مصری ملا کر پی لیں۔ یہ عمل چالیس روز
تک کریں اور اس کے اثرات عجیبہ ملاحظہ کریں۔

سیماب کی کرشمہ فرمائی :- شورہ قلمی ۲ تولہ لے کر کنوئیں کے
پانی میں حل کر کے دو ٹکیاں بنائیں۔ اور ان کے درمیان ۲ تولہ پارہ رکھ صرف
دو اپلوں کی آگ دیں سیماب دانہ دار ہو جائے گا۔ پھر افیون خالص ۲ تولہ کے
دو قرص بنا کر پارہ کو ان کے درمیان بوتہ گلی گل حکمت کر کے دو اپلوں کی آگ
دیں۔ یہ کشتہ سیماب امساک کے لئے لاجواب ہے۔ طبیب کے مشورے
سے استعمال کریں۔

سفوف امساک :- مغز تخم کونچ۔ تالمکھانہ ہم وزن لے کر
سفوف بنائیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حب شنگرنی :- شنگرف۔ مصطگی رومی۔ عاقر قرحا۔ افیون۔ مغز
تخم تمر ہندی۔ سونٹھ۔ اسگندھ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ کر نخودی گولیاں بنائیں
ایک گولی وقت خاص سے دو گھنٹے پہلے استعمال کریں۔

حب ممسک نقرئی :- کشتہ چاندی ساڑھے چار ماشہ۔
زعفران خالص۔ جاوتری۔ ریگ ماہی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کستوری ڈیڑھ ماشہ
جائفل۔ سمندر سوکھ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ سب کو باریک
کر کے پان کے رس کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام دودھ
سے کھائیں۔

اکسیر عنبری :- افیون مصری ایک تولہ۔ زعفران اصلی ۲ ماشہ۔
آب پیاز ۵ تولہ۔ شیر برگد ۵ تولہ میں کھرل کر کے ایک بڑے پیاز میں بند
کر کے آرد گندم کا لیپ دے کر تشویہ کر لیں۔ نکال کر مشک۔ عنبر ہر ایک تین
ماشہ کا اضافہ کریں۔ اور کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح

وشام دودھ سے کھائیں۔

کشتہ نقرہ علوی:۔ چاندی ایک تولہ لے کر اس کی ایک ڈلی روپے کے برابر بنوائیں۔ اور اسے خوب صاف کریں۔ برگد کی تازہ ڈاڑھی نصف سیر لیں۔ اور سنامکی ۲ تولہ کا سفوف کر کے ڈلی کے اوپر نیچے دے کر برگد کی ڈاڑھی کو کوٹ کر بھی اوپر نیچے دیں۔ اور کپڑے میں احتیاط سے باندھ کر تین دفعہ گل حکمت کر کے خشک کریں پھر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ آگ محفوظ ہوا مقام میں دینے سے ایک ہی آنچ میں عمدہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ ۲ چاول سے ۳ چاول تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

حب ہندی خاص:۔ شنگرف۔ جوز بوا۔ عاقر قرحا۔ افیون خام ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو اجزا کو باریک کر کے ۲۱ گولیاں بنالیں۔ وقت خاص سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی پان میں رکھ کر کھائیں۔ نہایت ہی بھروسے کی چیز ہے۔

حب ممسک خاص:۔ شنگرف۔ دار چینی۔ ریگ ماہی۔ مشک خالص ہر ایک ۸ رتی۔ افیون ۷ رتی۔ زعفران۔ مازو۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک ۳ رتی۔ نک چھکنی۔ کائپھل۔ لونگ ہر ایک ۳ رتی۔ کوٹ چھان کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی تازہ دودھ سے کھائیں اور دو گھنٹہ بعد
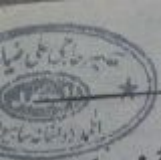
مشغول ہوں۔

برگد کی کرشمہ فرمائی:۔ شنگرف۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک تولہ۔ افیون خالص۔ اندر جو شیریں ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک کر کے ایک سالم ناریل میں ڈال دیں۔ اور ناریل کو شیر برگد سے بھر دیں۔ ناریل کا منہ اسی ٹکڑے سے بند کر کے اس پر گندم کے آٹے کا لیپ کر دیں اور باریک کپڑا لپیٹ کر مضبوط کپڑ مٹی کر دیں۔ ناریل آدھ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ اس کے بعد دوا کو ناریل سے الگ کر لیں اور باریک کر کے کوکن بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ امساک کے لئے ایک گولی شام کے قریب گائے کے دودھ سے کھائیں۔

امساکی:۔ شنگرف رومی۔ لوبان کوڑیہ۔ کافور۔ افیون ہر ایک ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو خوب کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ اور نخودی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ امساک کے لئے بڑے بھروسے کی دوا ہے۔ وقت خاص سے دو گھنٹہ پہلے دودھ سے کھائیں۔

حب ممسک علوی خانی:۔ شنگرف۔ افیون۔ کافور۔ عاقر قرحا۔ جوز بوا۔ مصری ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ جند بیدستر ہر ایک چھ ماشہ۔ بیر بہوٹی ایک عدد سب اجزا کو خوب باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں

بنائیں۔ اور خالی معدہ ایک گولی کھائیں۔

حب عجیب:- شنگرف۔ جوز بوا۔ عاقر قرحا۔ افیون۔ شہد ہموزن لے کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مباشرت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی دودھ سے کھالیں۔ ممسک اور مقوی ہے۔

روغن شنگرف امساکی:- شنگرف۔ مصطگی۔ تخم دھتورہ ہر ایک دو تولہ۔ باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے الگ الگ رکھیں اور گائے کے پانچ سیر دودھ میں اس طرح پکائیں۔ جب جوش آئے مصطگی ڈال دیں۔ پھر دوبارہ جوش آئے تخم دھتورہ ڈال دیں۔ اس طرح جوش آنے پر ایک ایک جز ڈالتے جائیں۔ پھر جامن لگا کر دہی جمائیں اور مکھن نکال کر روغن (گھی) تیار کریں۔ یہ روغن وقت خاص سے دو تین گھڑی پہلے ہاتھ سے اور پاؤں کے ناخنوں پر طلا کریں اور مشغول ہوں۔ جب تک روغن کو ناخنوں سے صاف نہ کرینگے فراغت نہ ہوگی۔

ممسک پیڑے:- مو ریش برگد ایک سیر۔ پانی دو سیر۔ خوب جوشا کر مہر کرلیں۔ پھر زلال لے کر ہموزن دودھ گائے ملا کر خوب جوشا کر کھویہ بنالیں اور کھانڈ ملا کر پیڑے تیار کرلیں۔ ایک پیڑا روزانہ کھائیں۔ تیل ترشی سے پرہیز لازم ہے۔

روغن شنگرف عجیب:- شنگرف رومی عمدہ ایک تولہ کو آک کے دودھ پارچہ بیز میں چار پانچ روز متواتر کھرل کر کے چار تولہ موم خالص پگھلائیں اور شنگرف مذکورہ کھرل شدہ کو اس میں ڈال کر آگ پر پکائیں تاکہ دونوں یک ذات ہوجائیں پھر ایک آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کریں ۴ بوند سے ۶ بوند تک مکھن میں رکھ کر صبح کو کھلائیں۔

ممسک طلائی:- خالص سونا ۳ ماشے لے کر اس کے باریک ورق بنا کر آتشی شیشی میں ڈالیں اس میں تیزاب گندھک اس قدر ڈالیں کہ ورق تھم ہوجائیں۔ اسے ایک پاؤ اپلوں کی آگ دیں۔ سونا کشتہ ہوجائیگا۔

اس کشتہ میں افیون۔ مشک۔ اسگندھ ناگوری ہر ایک ۳ ماشہ باریک کر کے ملادیں اور سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ امساک کے لئے ایک گولی نہار منہ مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

ممسک نقرئی:- خالص چاندی کا روپیہ لے کر آگ میں سرخ کر کے سفید پیاز کے رس میں ایکیس بجھاویں پھر نمک چکنی بوٹی اور ریچال کیتر صحرائی سفید رنگ ہر ایک آدھ سیر کو شیر گاؤ میں حل کر کے نغدہ بنائیں اور روپے

کو اس نغدے میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور گہرے گڑھے میں گجپٹ کی آگ دیں۔ ایک یا دو آنچ میں شگفتہ ہو جائیگا۔ اساک کے لئے اس میں سے ایک رتی بھر مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

ممسک مس:- سیماب۔ ہڑتال ورقیہ ہموزن لے کر اس قدر کھرل کریں کہ یک ذات ہو جائیں۔ تانبے کے ایک پیسے کو آگ میں سرخ کر کے مذکورہ بالا سفوف اس کے اوپر نیچے دے کر صاف زمین پر رکھ دیں اور اس پر مٹی کی چھوٹی پیالی دے کر ہر طرف سے مٹی کے ساتھ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر ہتھوڑے کی مدد سے اجزائے سوختہ الگ کریں اس طرح بار بار کر کے سارے کو سوختہ کر لیں اور خوب کھرل کر کے رکھ لیں اس میں ہموزن ترکھد ملا کر شہد کی مدد سے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک کھلائیں۔ بے حد ممسک ہے۔

روغن سیماب ممسک:- چونہ قلعی ۱۲ تولہ۔ نوشادر ساڑھے تین تولہ۔ دونوں کو کھرل کر کے دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور ایک سیر پنجہ اپلوں کی آگ دیں۔ دوبارہ اس میں ساڑھے تین تولہ نوشادر شامل کر کے بدستور ایک سیر اپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل چار بار کریں۔ پھر اس دوا کو

شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بارہ روز تک لے سرگین میں دفن کر دیں جب نکالیں گے۔ سب تیل ہو گا۔ دو تولہ سم الفار کو اس تیل میں کھرل کر کے بدستور بارہ روز تک سرگین میں دفن کر دیں روغن بن جائیگا۔ اس کے بعد دو تولہ پارہ لے کر اس تیل میں ملایا کریں تاکہ ناشف ہو جائے پھر شیشی کو گل حکمت کر کے بارہ روز تک سرگین کے ڈھیر میں دفن کر دیں۔ پارہ بھی روغن ہو جائیگا۔ اساک کے لئے اس میں اس ایک خس بھر استعمال کریں۔

ممسک الماسی:- ایک نوجوان عورت کو ایام طہر میں گندھک آملہ سار بقدر ایک درہم روزانہ کھلاتے رہیں جب اسے حیض آئے تو اس میں تر شدہ کپڑے کو نکال رکھیں۔ پھر ایک درہم الماس کو اس کپڑے میں لپیٹ کر کٹھالی میں رکھ کر گل حکمت کریں گجپٹ کی آگ دیں۔ ایک یا دو آنچوں میں شگفتہ ہو جائیگا۔ اساک کے لئے دانہ خشخاش کے برابر کھلائیں۔ اس کے استعمال سے انسان ہمیشہ جوان رہتا ہے۔

سونا مکھی برائے اساک:- سونا مکھی۔ پارہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ چار گھنٹہ تک شیر مدار میں کھرل کر کے قلولہ سا بنا لیں پھر دو بڑے اپلوں کے درمیان رکھ کر ہر ایک کا وزن ڈیڑھ سیر ہو۔ تین تولہ ریوند چینی کا سفوف اوپر

نیچے دے دیں۔ اور آگ دیں۔ غلولہ باہر سے سفید اور اندر سے سیاہ ہوگا۔ باریک پیس لیں۔ اساک کے لئے ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

اساک قانون مفرد اعضاء کی نظر میں

سرعت انزال کے لئے مفرد ادویہ:۔ اسبغول، بنگو، گوند ببول یعنی تال مکھانہ، صندل، تخم کاسنی، سمندر سوکھ، کف دریائی، ابریشم، اسگندھ، الائچی خورد، بہمن، ہم وڈھی، بہمی بوٹی، بھنگ، ترنجبیں، تل، عناب، کشنیز، رب السوس، ستاور، ریٹھا، زیرہ سفید و سیاہ، سپستان، سرپھوکہ، سوہانجنا، بھی، جگر، گاؤزبان، مشک، لوبان، مروڑ پھلی، موم، انزروت، تمسی، شربت شہد، گم، لفاح وغیرہ۔

سرعت انزال کے لئے مجربات:۔ تحقیقات علمی فارماکوپیا میں جتنے بھی نسخہ جات غدی اعصابی اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی دیئے گئے ہیں ضرورت کے مطابق وہ سب مفید اور مجرب ہیں۔ اسی طرح مجربات

بار میں بھی جو نسخے درج ہیں وہ سب صحیح ہیں اور جو نسخے اس تحریک کے نام سے مقوی واکسیر اور تریاق کے تحت درج ہیں وہ سب بے خطا ہیں۔ ہمارے مجربات و مرکبات اور نسخہ جات سو فی صد صحیح ہیں۔ البتہ مریض کو اپنی غذا و ماحول کو درست رکھنا چاہیے۔ ان کے علاوہ ذیل میں چند اور مجربات بھی درج کئے جاتے ہیں۔

حبوب برائے سرعت انزال:۔ انزروت ایک تولہ، لوبان ایک تولہ، کف دریائی دو تولے، ورق نقرہ دو ماشے، اول انزروت اور لوبان کو باریک کرلیں، پھر ان میں ورق کھرل کرلیں۔ اس کے بعد اس میں کف دریائی ملا کر کھرل کریں اور گولیاں بقدر نخود تیار کرلیں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ آب تازہ۔

سفوف برائے سرعت انزال:۔ الائچی خورد ایک تولہ، صندل سفید ایک تولہ، اسگندھ ناگوری تین تولے۔ گوند کیکر تین تولے۔ باریک کرکے سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام۔ اس کے بوقت ضرورت دوگنا استعمال کرسکتے ہیں۔

مٹھائی برائے سرعت انزال:۔ مغز بادام دو چھٹانک، مربہ گاجر چار چھٹانک، مٹھائی پیٹھا چار چھٹانک پہلے مربہ اور مٹھائی کو کوٹ لیں پھر اس میں مغز بادام شامل کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ آب تازہ۔

اکسیر برائے سرعت انزال:۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ سیپ۔ کشتہ سونا مکھی۔ ہم وزن لے کر ملا لیں۔ مقدار خوراک نصف رتی صبح نصف رتی شام۔

تریاق برائے سرعت انزال:۔ ریٹھا ایک تولہ۔ کشنیز خشک تین تولے زیرہ سیاہ ایک تولہ۔ گوند کیکر تین تولے کوٹ کر نخود گولیاں بنا لیں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام۔

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قریشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیا نوالہ محلہ ساہیوال